سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مکّی سورت ہے۔اس کی آیات کی تعداد دو سو ستائیس (227) ہے۔

تعارف

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکّی سورت ہے۔

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ ہے۔

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ کا خلاصہ "سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلّی دینا" ہے۔

مضامین

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ کا آغاز حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلّی دینے سے ہوتا ہے۔ پھر سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا اپنی اپنی قوموں کو حوصلے اور ثابت قدمی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دینے کا ذکر ہے۔اس مبارک دعوت کو قبول کر لینے والوں کے نجات پانے اور نافرمانوں پر دنیا میں بھی عذاب اتارے جانے کا ذکر ہے۔

ان واقعات کے ذریعہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تسلّی دی گئی ہے کہ ایک دن ایمان والے ہی کامیاب ہوں گے۔

مشرکین مکّہ اور دوسرے نافرمانوں کو متوجّہ کیا گیا ہے کہ وہ نافرمان قوموں کے دردناک انجام سے خبردار ہو کر اپنی اصلاح کر لیں۔

قرآنِ مجید کے فضائل اور حقانیت کا بیان ہے کہ اس کتاب کو عربی زبان میں تمام جہانوں کے پروردگار نے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے قلبِ مبارک پر اُتارا ہے۔سورت کے آخر میں شاعروں کی عمومی کمزوریوں کو بیان کرتے ہوئے اچھے شعراء کی صفات بھی بیان کی گئی ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ کے مطالعہ سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن کتاب ہے۔ جس میں زندگی گزارنے کے واضح اصول موجود ہیں۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ: 4)
- ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ: 194)
- ہمیں اپنے رشتہ داروں کو شرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے باز رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے کیوں کہ یہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا طریقہ ہے۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ: 214)
- ہمیں ایمان والوں سے بہت شفقت اور تواضع سے پیش آنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ: 215)
- شیطان جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہے۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ: 221-223)
- جھوٹے شاعروں کی پیروی کرنے والے عموماً گمراہ لوگ ہوتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ: 224)
- ایمان لانا، نیک عمل کرنا، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور ظالموں کو جواب دینا اچھے شاعروں کی صفات ہیں۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ: 227)

حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُكْمًا

"بعض اشعار میں حکمت و دانائی کی باتیں ہوتی ہیں۔" (جامع ترمذی: 2845)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سورۃ الشعراء مکی ہے (آیات: ٢٢٧ / رکوع: ١١)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾

طٰسٓمّٓ ۔ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔ شاید آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) اپنی جان دے دیں گے (اس غم کی وجہ سے) کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانی نازل کریں کہ اس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔

وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا

ان لوگوں کے پاس جو بھی نئی نصیحت رحمان کی طرف سے آتی ہے وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ تو یقیناً وہ (حق کو) جھٹلا چکے

فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ

تو عنقریب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ کیا انھوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا

كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ

کہ ہم نے اس میں کس طرح عمدہ چیزیں اگائی ہیں۔ بےشک اس (قصہ) میں ضرور نشانی ہے اور ان میں سے

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ ع

اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بےشک آپ کا رب ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَ اِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰۤى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾

اور جب آپ کے ربّ نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو ندا دی کہ تم ظالم قوم کے پاس جاؤ۔ (یعنی) قوم فرعون کے پاس کیا وہ لوگ (اللہ کی نافرمانی سے) ڈرتے نہیں؟

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ ؕ وَ يَضِيْقُ صَدْرِيْ وَ لَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ

(موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان (خوب روانی سے) نہیں چلتی

فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَ لَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ ۚ

پس تُو ہارون (علیہ السّلام) کی طرف بھی (نبوّت) بھیج دے۔ اور ان کا میرے اوپر ایک (قتل کا) الزام بھی ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل (نہ) کر دیں۔

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾

(اللہ نے) فرمایا ہرگز (ایسا) نہیں (ہوگا!) لہٰذا تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ بےشک ہم تمھارے ساتھ سننے والے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱۶﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿۱۷﴾

لہٰذا تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ پھر کہو کہ ہم تمام جہانوں کے ربّ کے بھیجے ہوئے ہیں۔ کہ تم بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دو۔

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّ لَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۙ﴿۱۸﴾ وَ فَعَلْتَ

(فرعون نے) کہا کیا ہم نے تمھیں بچپن میں اپنے پاس نہیں پالا تھا اور تم نے ہمارے پاس اپنی عمر کے کئی سال گزارے۔ اور (پھر) تم نے کر ڈالا

فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَ اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ؕ﴿۲۰﴾

اپنا کام جو تم نے کیا اور تم تو ناشکروں میں سے ہو۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا میں نے وہ اس حال میں کیا جب کہ مجھے پتہ نہیں تھا۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾

تو میں تمھارے پاس سے چلا گیا جب کہ مجھے تم سے خوف ہوا پھر میرے ربّ نے مجھے حکم (یعنی نبوت اور علم) عطا فرمایا اور مجھے رسولوں میں سے بنایا۔

وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَ مَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ﴿۲۳﴾

اور یہ کوئی احسان ہے جو تم مجھ پر جتا رہے ہو (جب) کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔ فرعون نے کہا اور (یہ) تمام جہانوں کا ربّ کیا ہے؟۔

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ

(موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا (وہ) ربّ ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ (فرعون نے) کہا

لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾

اپنے اردگرد کے لوگوں سے کیا تم سن نہیں رہے؟۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے مزید) فرمایا وہ تمھارا بھی ربّ ہے اور تمھارے پچھلے باپ دادا کا بھی ربّ ہے۔

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ

(فرعون نے) کہا یقیناً تمھارے رسول جو تمھاری طرف بھیجے گئے ہیں وہ ضرور دیوانے ہیں۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے مزید) فرمایا (وہ) ربّ ہے مشرق اور مغرب کا

وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ

اور (اس سب کا) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اگر تم عقل سے کام لو۔ (فرعون نے) کہا اگر تم نے میرے سوا کسی کو معبود بنایا

لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَ لَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ۚ﴿۳۰﴾

تو میں تمھیں ضرور قیدیوں میں سے بنا دوں گا۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا اور اگر میں تمھارے پاس کوئی واضح چیز لاؤں (تو پھر)؟۔

قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚۖ﴿۳۲﴾

(فرعون نے) کہا تو پیش کرو اسے اگر تم سچوں میں سے ہو۔ پھر (موسیٰ علیہ السّلام نے) اپنا عصا ڈالا تو وہ ایک دم واضح اژدہا بن گیا۔

وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۧ﴿۳۳﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ ع ۲ ۴ ۶

اور انھوں نے اپنا ہاتھ نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لیے سفید (چمکتا ہوا) تھا۔ (فرعون نے) اپنے اردگرد کے سرداروں سے کہا

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

یقیناً یہ کوئی ماہر جادوگر ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ تمھیں تمھاری سرزمین سے نکال دے اپنے جادو کے ذریعہ تو تمھاری کیا رائے ہے؟۔

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ ابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ

(سرداروں نے) کہا اِسے اور اِس کے بھائی کو کچھ مہلت دیں اور تمام شہروں میں (جادوگروں کو) جمع کرنے والے بھیج دیں۔ وہ آپ کے پاس تمام

سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّ قِيْلَ لِلنَّاسِ

ماہر جادوگر لے آئیں۔ پھر سارے جادوگر جمع کر لیے گئے ایک معلوم دن کے مقررہ وقت پر۔ اور لوگوں سے کہا گیا

هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾

کیا تم جمع ہونے والے ہو؟ تاکہ ہم جادوگروں کی پیروی کریں اگر وہی غالب ہوں۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾

پھر جب جادوگر آگئے تو انھوں نے فرعون سے کہا کیا ہمارے لیے کوئی انعام ہے اگر ہم ہی غالب ہوں؟۔

قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾

(فرعون نے) کہا ہاں اور تم اس صورت میں یقیناً قربت والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ موسیٰ (علیہ السّلام) نے ان سے فرمایا ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَ عِصِيَّهُمْ وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾

تو انھوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں (زمین پر) ڈالیں اور وہ کہنے لگے فرعون کی عزت کی قسم! یقیناً ہم ضرور غالب ہوں گے۔

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾

پھر موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنا عصا ڈالا تو وہ اچانک نگلنے لگا ان جھوٹی چیزوں کو جو انھوں نے بنائی تھیں۔ تو جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾

وہ کہنے لگے ہم سارے جہانوں کے ربّ پر ایمان لائے۔ جو موسیٰ (علیہ السّلام) اور ہارون (علیہ السّلام) کا ربّ ہے۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

(فرعون نے) کہا تم اس پر ایمان لے آئے ہو اس سے پہلے کہ میں تمھیں اجازت دیتا؟ یقیناً وہ تمھارا بڑا ہے جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

تو عنقریب تم جان لو گے میں ضرور تمھارے ہاتھ اور تمھارے پاؤں کاٹوں گا مخالف سمت سے

وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

اور ضرور تم سب کو سولی پر لٹکا دوں گا۔ انھوں نے کہا کوئی نقصان نہیں بے شک ہم اپنے ربّ کے پاس پہنچنے والے ہیں۔

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ أَنْ كُنَّآ أَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ ع ٣ ٧/٨

بے شک ہم اُمید رکھتے ہیں کہ ہمارا ربّ ہماری خطائیں بخش دے گا اس لیے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔

وَ أَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوْسٰىٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِيْٓ إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے جاؤ بے شک تمھارا پیچھا کیا جائے گا۔

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾

پھر فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والے بھیج دیے۔(اور کہا کہ) بے شک یہ لوگ ضرور چھوٹی سی جماعت ہیں۔

وَ إِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ إِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَأَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾

اور بے شک وہ ضرور ہمیں غصہ دلا رہے ہیں۔ اور بے شک ہم بڑی محتاط جماعت ہیں۔ پھر ہم (یعنی اللہ) نے اُنھیں نکال دیا باغوں اور چشموں سے۔

وَّ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ وَ أَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾

اور خزانوں اور عزّت والے مقام سے۔(ان کے ساتھ ہم نے) اسی طرح (کیا) اور ان چیزوں کا بنی اسرائیل کو وارث بنا دیا۔

فَأَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ أَصْحٰبُ مُوْسٰىٓ

پھر (فرعونیوں نے) سورج نکلتے ہی اُن کا پیچھا کیا۔ پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں (تو) موسیٰ (علیہ السّلام) کے ساتھی کہنے لگے

إِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّآ إِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾

یقیناً ہم تو ضرور پکڑ لیے گئے۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا ہرگز (ایسا) نہیں (ہوگا)! بے شک میرے ساتھ میرا ربّ ہے وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔

فَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوْسٰىٓ أَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ

تو ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کی طرف وحی بھیجی کہ سمندر پر اپنا عصا مارو تو سمندر پھٹ گیا

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَ أَزْلَفْنَا ثَمَّ الْأٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ أَنْجَيْنَا

پھر ہر ایک حصّہ ایک بہت بڑے پہاڑ کی طرح ہوگیا۔ اور ہم نے وہاں دوسروں (فرعونیوں) کو قریب کر دیا۔ اور ہم نے بچا لیا

مُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗٓ أَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْأٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَأٰيَةً

موسیٰ (علیہ السّلام) اور ان کے سب ساتھیوں کو۔ پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ بے شک اس (قصہ) میں ضرور (عبرت کی) نشانی ہے

وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ ع ٤ ٩/٨

اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان والے نہیں تھے۔ اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ وقف لازم

اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) ان پر تلاوت کیجیے ابراہیم (علیہ السّلام) کا قصّہ۔ جب انھوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟

Web Version of PDF Book Not For Sale

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِیْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ

وہ کہنے لگے ہم بتوں کی پوجا کرتے ہیں لہٰذا ہم ہمیشہ ان ہی (کی پوجا) پر جمے رہنے والے ہیں۔(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا

هَلْ یَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ یَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا

کیا وہ تمھاری (فریاد) سنتے ہیں جب تم (اُنھیں) پکارتے ہو؟ یا وہ تمھیں فائدہ پہنچاتے ہیں یا نقصان پہنچاتے ہیں؟ انھوں نے کہا

بَلْ وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ یَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾

بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا تھا اسی طرح کرتے ہوئے۔(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا کیا تم نے (ان کی حقیقت میں) غور کیا جن کی تم پوجا کرتے ہو؟

اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّیْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ

تم بھی اور تمھارے پہلے باپ دادا بھی۔ تو بے شک وہ میرے دشمن ہیں سوائے تمام جہانوں کے ربّ کے۔ وہ جس نے مجھے پیدا فرمایا

فَهُوَ یَهْدِیْنِ ﴿٧٨﴾ وَ الَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَ یَسْقِیْنِ ﴿٧٩﴾ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ﴿٨٠﴾

تو وہی میری رہ نمائی فرماتا ہے۔ اور وہی مجھے کھلاتا اور مجھے پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔

وَ الَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ﴿٨١﴾ وَ الَّذِیْۤ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓــٴَـتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿٨٢﴾

اور جو مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ فرمائے گا۔ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ میری خطائیں بخش دے گا بدلہ کے دن۔

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿٨٣﴾ وَ اجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿٨٤﴾

اے میرے ربّ! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالحین میں شامل فرما۔ اور میرا ذکر خیر جاری فرما بعد میں آنے والوں میں۔

وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿٨٥﴾ وَ اغْفِرْ لِاَبِیْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿٨٦﴾

اور مجھے بنا دے نعمتوں والی جنّت کے وارثوں میں سے۔ اور میرے باپ کو بخش دے بے شک وہ گمراہوں میں سے ہے۔

وَ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾

اور مجھے رُسوا نہ کرنا جس دن لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ جس دن نہ مال فائدہ دے گا اور نہ بیٹے (اولاد)۔

اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿٨٩﴾ وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿٩٠﴾

مگر جو اللہ کے پاس آیا سلامتی والے (پاک) دل کے ساتھ (وہی کامیاب ہوگا)۔ اور جنّت قریب کر دی جائے گی پرہیزگاروں کے لیے۔

وَ بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ﴿٩١﴾ وَ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور جہنم ظاہر کر دی جائے گی گمراہوں کے لیے۔ اور ان سے کہا جائے گا وہ کہاں ہیں جن کو تم پوجتے تھے؟ اللہ کے سوا

هَلْ یَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَ الْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَ جُنُوْدُ اِبْلِیْسَ

کیا وہ تمھاری مدد کر سکتے ہیں یا وہ خود کو بچا سکتے ہیں؟ پھر وہ اور تمام گمراہ اس (جہنم) میں اوندھے مُنھ ڈال دیے جائیں گے۔ اور ابلیس کے لشکر بھی

اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا وَ هُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾

سب کے سب۔ وہ سب اس (جہنم) میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے۔ اللہ کی قسم! یقیناً ہم تو کھلی گمراہی میں تھے۔

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَ مَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا

جب ہم تمھیں ربّ العالمین کے برابر کرتے تھے۔ اور ہمیں تو ان مجرموں ہی نے گمراہ کیا تھا۔ تو (اب) ہمارے لیے کوئی نہیں ہے

مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَ لَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً

سفارش کرنے والوں میں سے۔ اور نہ کوئی گرم جوش دوست ہے۔ تو کاش (دنیا میں) ہمیں واپس ہونا نصیب ہو جاتا

فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾

تو ہم مومنوں میں سے ہو جاتے۔ بے شک اس (قصہ) میں ضرور (عبرت کی) نشانی ہے اور ان کے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ ع ٥

اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ نوح (علیہ السّلام) کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾

جب اُن کی برادری کے فرد نوح (علیہ السّلام) نے اُن سے فرمایا کیا تم (اللہ کی نافرمانی سے) نہیں ڈرتے؟ بے شک میں تمھارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَ مَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى

تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر تو تمام

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَكَ

جہانوں کے ربّ کے ذمہ (کرم پر) ہے۔ لہٰذا اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (قوم نے) کہا کیا ہم تم پر ایمان لائیں؟

وَ اتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَ مَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ

حالاں کہ تمھاری پیروی حقیر لوگ کرتے ہیں۔ (نوح علیہ السّلام نے) فرمایا مجھے اس سے کیا غرض جو وہ کرتے ہیں۔ اُن کا حساب تو میرے ربّ پر ہے

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾

کاش کہ تم سمجھتے۔ اور میں ایمان والوں کو (اپنے سے) دُور کرنے والا نہیں ہوں۔ میں تو صرف واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ قَالَ

(نوح علیہ السّلام کی قوم نے) کہا اے نوح! اگر تم اس (تبلیغ) سے باز نہ آئے تو لازماً تم رجم کیے گئے لوگوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (نوح علیہ السّلام نے) دُعا کی

رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِيْ النصف

اے میرے ربّ! بے شک میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ لہٰذا تو فیصلہ فرما دے میرے درمیان اور اُن کے درمیان (کھلا) فیصلہ اور مجھے نجات عطا فرما

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وَ مَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ

اور اُن کو بھی جو میرے ساتھ ہیں ایمان لانے والوں میں سے۔تو ہم نے اُنھیں (نوح علیہ السّلام کو) نجات عطا فرمائی اور اُن کو بھی جو اُن کے ساتھ

الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

بھری ہوئی کشتی میں تھے۔پھر ہم نے بعد میں باقی رہنے والوں کو غرق کر دیا۔بے شک اس (قصّہ) میں ضرور (عبرت کی) نشانی ہے اور اُن میں سے اکثر

۱۰-ع۸-۲

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ

ایمان لانے والے نہیں تھے۔اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔(قومِ) عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔جب

قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ان کی برادری کے فرد ہود (علیہ السّلام) نے ان سے فرمایا کیا تم (اللہ کی نافرمانی سے) نہیں ڈرتے؟ بے شک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں۔تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو

وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

اور میری اطاعت کرو۔اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر تو تمام جہانوں کے ربّ کے ذمہ (کرم پر) ہے۔

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

کیا تم ہر اونچی جگہ پر بغیر ضرورت کے ایک نشانی (عمارت) بناتے ہو۔اور تم بڑے بڑے محلات بناتے ہو گویا تم ہمیشہ (زندہ) رہو گے۔

وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾

اور جب تم (کسی کی) پکڑ کرتے ہو (تو) سخت جابر بن کر پکڑتے ہو۔لہٰذا اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَ اتَّقُوا الَّذِيْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمَدَّكُمْ

(ہود علیہ السّلام نے فرمایا) اور تم اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تمھاری مدد فرمائی ان چیزوں سے جنھیں تم جانتے ہو۔اس نے تمھاری مدد فرمائی

بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾

مویشیوں اور بیٹوں سے۔اور باغات اور چشموں سے۔بے شک میں تمھارے بارے میں ڈرتا ہوں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے۔

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا

(قومِ عاد نے) کہا ہمارے حق میں برابر ہے خواہ تم نصیحت کرو یا تم نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔یہ تو صرف

خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ

پچھلے لوگوں کی عادت ہے۔اور ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائے گا۔لہٰذا اُن لوگوں نے اُن (ہود علیہ السّلام) کو جھٹلایا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

تو ہم نے ان (کافروں) کو ہلاک کر دیا بے شک اس (قصّہ) میں ضرور (عبرت کی) نشانی ہے اور اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ ع ١٨/٨ ١١

اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (قومِ) ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب اُن سے اُن کی برادری کے فرد

صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾

صالح (علیہ السّلام) نے فرمایا کیا تم (اللہ کی نافرمانی سے) نہیں ڈرتے؟ بے شک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو تم اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾

اور میں تم سے اِس (تبلیغ) پر کوئی اَجر نہیں مانگتا میرا اَجر تو تمام جہانوں کے ربّ کے ذمہ (کرم پر) ہے۔

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ

کیا تم ان چیزوں میں بے فکر چھوڑ دیے جاؤ گے؟ جو یہاں (دنیا میں) ہیں۔ (یعنی) باغات اور چشموں میں۔ اور کھیتوں اور کھجوروں میں

طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَ تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾

جن کے خوشے نرم و نازک ہیں۔ اور تم پہاڑوں کو تراش کر اتراتے ہوئے گھر بناتے ہو۔ تو تم اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَ لَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾

(صالح علیہ السّلام نے مزید فرمایا) اور حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی اطاعت نہ کرو۔ جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور وہ اصلاح نہیں کرتے۔

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاْتِ بِاٰيَةٍ

(قومِ ثمود نے) کہا بے شک تم صرف جادو کیے گئے لوگوں میں سے ہو۔ تم ہمارے جیسے ہی بشر ہو لہٰذا تم کوئی نشانی (معجزہ) لے آؤ

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ

اگر تم سچوں میں سے ہو؟۔ (صالح علیہ السّلام نے) فرمایا یہ اُونٹنی (معجزہ) ہے پانی پینے کی ایک باری اس کی ہے

وَّ لَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾

اور ایک مقرر دن تمھارے پینے کی باری ہے۔ اور اِسے بُرائی (کے ارادہ) سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمھیں بڑے سخت دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

تو انھوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں پھر وہ نادم ہو گئے۔ پھر اُنھیں عذاب نے آ پکڑا بے شک اس (قصّہ) میں ضرور (عبرت کی) نشانی ہے

وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ ع ١٩/٩ ١٢

اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

لوط (علیہ السّلام) کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان کی برادری کے فرد لوط (علیہ السّلام) نے اُن سے فرمایا کیا تم (اللہ کی نافرمانی سے) نہیں ڈرتے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ أَطِيعُونِ ﴿١٦٣﴾ وَ مَآ أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

بے شک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو تم اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اِس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٦٤﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِينَ ﴿١٦٥﴾

میرا اجر تو تمام جہانوں کے ربّ کے ذمہ (کرم پر) ہے۔ کیا تم (نفسانی خواہش پوری کرنے کے لیے) مردوں کے پاس آتے ہو جہان والوں میں سے۔

وَ تَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُونَ ﴿١٦٦﴾

اور تم چھوڑ دیتے ہو اپنی بیویوں کو جنھیں تمھارے ربّ نے تمھارے لیے پیدا فرمایا بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو۔

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ إِنِّي

(لوط علیہ السّلام کی قوم نے) کہا اے لوط! اگر تم باز نہ آئے تو تم ضرور (اس بستی سے) نکال دیے جاؤ گے۔ (لوط علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک میں

لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَ أَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾

تمھارے اس عمل سے نفرت کرنے والا ہوں۔ (لوط علیہ السّلام نے دُعا کی) اے میرے ربّ! مجھے اور میرے گھر والوں کو نجات عطا فرما اُس عمل (کی سزا) سے جو وہ کرتے ہیں۔

فَنَجَّيْنٰهُ وَ أَهْلَهٗٓ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغٰبِرِينَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ

تو ہم نے اُن (لوط علیہ السّلام) کو اور اُن کے سب گھر والوں کو نجات عطا فرمائی۔ سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ پھر

دَمَّرْنَا الْأٰخَرِينَ ﴿١٧٢﴾ وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٧٣﴾

ہم نے باقی لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے اُن پر (پتھروں کی) شدید بارش برسائی تو وہ (عذاب سے) ڈرائے جانے والوں پر بہت بُری بارش تھی۔

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَأٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾

بے شک اس (قصہ) میں ضرور نشانی ہے اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

كَذَّبَ أَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾ إِنِّي لَكُمْ

اَیکہ (کی بستی) والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب اُن سے شعیب (علیہ السّلام) نے فرمایا کیا تم (اللہ کی نافرمانی سے) نہیں ڈرتے؟ بے شک میں تمھارے لیے

رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ أَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾ وَ مَآ أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

امانت دار رسول ہوں۔ تو تم اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٨٠﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَ لَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾

میرا اجر تو تمام جہانوں کے ربّ کے ذمہ (کرم پر) ہے۔ تم ناپ پورا بھر کر دو اور تم نقصان دینے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

وَ زِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ

اور سیدھے ترازو کے ساتھ وزن کرو۔ اور تم لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَ اتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۸۴﴾

اور تم زمین میں فساد کرنے والے بن کر نہ پھرو۔ اور تم ڈرو اس (اللہ کی ذات) سے جس نے تمھیں پیدا فرمایا اور پچھلی مخلوق کو (بھی)۔

قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۱۸۶﴾

(قوم نے) کہا بے شک تم جادو کیے گئے لوگوں میں سے ہو۔ اور تم ہم جیسے ہی بشر ہو اور بے شک ہم تمھیں یقیناً جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔

فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّیْۤ اَعْلَمُ

لہٰذا تم ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا گرا دو اگر تم سچوں میں سے ہو۔ (شعیب علیہ السّلام نے) فرمایا میرا ربّ خوب جانتا ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ یَوْمِ الظُّلَّةِ

اُن (کاموں) کو جو تم کرتے ہو۔ پھر ان لوگوں نے اُنھیں (شعیب علیہ السّلام کو) جھٹلایا تو اُن کو سائے والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا

اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۰﴾

بے شک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا۔ بے شک اس (قصہ) میں ضرور (عبرت کی) نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۱۰ ع ۱۶ ۱۴

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۹۱﴾ وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۹۲﴾

اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور بے شک یہ (قرآن) تمام جہانوں کے ربّ کا نازل کیا ہوا ہے۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۱۹۴﴾

اسے امانت دار فرشتہ (جبریل علیہ السّلام) لے کر نازل ہوا ہے۔ آپ (ﷺ) کے دل پر تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں۔

بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹۵﴾ وَ اِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۹۶﴾

(یہ قرآن مجید نازل ہوا ہے) واضح عربی زبان میں۔ اور بے شک اس (قرآن مجید) کا ذکر پہلی کتابوں میں بھی موجود ہے۔

اَوَ لَمْ یَكُنْ لَّهُمْ اٰیَةً اَنْ یَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۹۷﴾ وَ لَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِیْنَ ﴿۱۹۸﴾

کیا ان کے لیے یہ نشانی کافی نہیں کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔ اور اگر ہم اس (قرآن) کو نازل فرماتے کسی عجمی (غیر عربی) پر۔

فَقَرَاَهٗ عَلَیْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۲۰۰﴾

پھر وہ اسے ان کے سامنے پڑھتا تو بھی وہ ایمان نہ لاتے۔ اس طرح ہم نے اس (کے انکار) کو مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیا ہے۔

لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿۲۰۱﴾ فَیَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ فَیَقُوْلُوْا

وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ پھر وہ ان پر اچانک آجائے گا اور اُنھیں خبر بھی نہیں ہوگی۔ تو وہ کہیں گے

هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَیْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِیْنَ ﴿۲۰۵﴾

کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟ تو کیا وہ ہمارے عذاب کی جلدی کرتے ہیں؟ تو بھلا آپ دیکھیں اگر ہم اُنھیں کئی سال فائدہ دیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾

پھران پر وہ (عذاب) آجائے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔تو وہ (سامان زندگی) ان کے کسی کام نہ آئے گا جو اُنھیں دیا گیا تھا۔

وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرٰى ۛ وَ مَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَ مَا تَنَزَّلَتْ مع

اور ہم نے کسی ایسی بستی (کے لوگوں) کو ہلاک نہیں کیا جسے ڈرانے والے نہ (آئے) ہوں۔(اُنھیں) نصیحت کرنے کے لیے اور ہم ظالم نہیں ہیں۔اور اس (قرآن) کو

بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَ مَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾

شیاطین لے کر نازل نہیں ہوئے۔اور نہ وہ اس قابل ہیں اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ یقیناً وہ تو سننے کی جگہ سے بھی دُور کر دیے گئے ہیں۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾ وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾

توتم اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت نہ کرو ورنہ تم بھی عذاب پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے۔

وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ

اور اپنا (رحمت کا) بازو جھکائیے ان کے لیے جو ایمان والوں میں سے آپ کی پیروی کریں۔ پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾

کہ بے شک میں بے زار ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) بھروسا کیجیے اس پر جو بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَ تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

جو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کو دیکھتا ہے جب آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نماز کے لیے) کھڑے ہوتے ہیں۔اور سجدہ کرنے والوں میں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کی نشست و برخاست کو (بھی دیکھتا ہے)۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ

بے شک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔کیا میں تمھیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں۔ وہ ہر جھوٹے گناہ گار پر

اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾

اترتے ہیں۔وہ سُنی سنائی باتیں (کانوں میں) ڈال دیتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ ہی کرتے ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔اور وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔سوائے ان (شاعروں) کے جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہے اور جنھوں نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیا

وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع ۱۱ ۳۶ ۱۵

اور وہ عنقریب جان لیں گے جنھوں نے ظلم کیا کہ وہ کون سی پلٹنے کی جگہ واپس جائیں گے۔

Website version of PCTB Textbook Not For Sale

دعائیں

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَ اجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ

اے میرے ربّ! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالحین میں شامل فرما۔ اور میرا ذکرِ خیر جاری فرما بعد میں

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ (سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ:83-85)

آنے والوں میں۔ اور مجھے بنا دے نعمتوں والی جنّت کے وارثوں میں سے۔

وَ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ (سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ:87)

اور مجھے رُسوا نہ کرنا جس دن لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے:

(الف) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ (ب) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ

(ج) سُوْرَةُ الرُّوْمِ (د) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ

ii سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:

(الف) فرشتوں کی (ب) علماء کی (ج) حکمرانوں کی (د) شاعروں کی

iii جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہوتا ہے:

(الف) شاعر (ب) شیطان (ج) جن (د) نفس

iv نافرمانوں پر عذاب اترتا ہے:

(الف) دنیا میں (ب) قبر میں (ج) آخرت میں (د) تینوں میں

v عموماً جھوٹے شاعروں کی پیروی کرتے ہیں:

(الف) اداکار لوگ (ب) گمراہ لوگ (ج) ان پڑھ لوگ (د) پڑھے لکھے لوگ

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

ii سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ کا خلاصہ کیا ہے؟

iii سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- شیطان کے وسوسوں اور حملوں کے بارے میں قرآن مجید کی آیات سے کوئی پانچ باتیں تلاش کر کے لکھیں۔
- سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ میں جن انبیاء کرام علیہم السّلام کا ذکر آیا ہے ان کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔
- اچھی اور خوب صورت آواز میں نعت پڑھنے کی کوشش کیجیے۔
- نعت گوئی اور نعت خوانی کے جو آداب ہمیں دینی کتابوں میں ملتے ہیں ان کا مطالعہ کیجیے۔

Web version of PCTB Textbook
Not For Sale

برائے اساتذہ کرام:

- سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ کی روشنی میں طلبہ کو توکّل کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔
- سابقہ قوموں پر آنے والے عذاب اور ان کے اسباب کے بیان کے ذریعے طلبہ کی تربیت کیجیے۔
- قرآنِ مجید کے نزول کے مختلف علمی و عملی پہلوؤں کے بارے میں طلبہ کو آگاہ کیجیے۔
- ابتدائے اسلام کا کوئی ایک سبق آموز واقعہ طلبہ کو سنائیں۔